7 جولائی 1948ء

حضرت امیر کے قلم سے

ماہِ رمضان اور اس کی برکات

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (186:2)۔ میرے بندو! میں تم سے بہت قریب ہوں۔ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (186:2) کوئی مجھے پکارے میں دعا کو قبول کرتا ہوں اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رمضان آتا ہے تو خدا کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت تھی جس پر ہمارے ہادیؐ اور آپ کے صحابہؓ اور سچے پیروؤں کی زندگیاں گواہ ہیں۔ اور آج یہ ایک قصہ ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہمارے دلوں میں خدا کے لئے تڑپ پیدا نہیں ہوتی۔ ہمارے جسم خدا کے آگے گرتے ہیں مگر دل نہیں گرتے۔ اور دعا دل میں تڑپ پیدا ہونے کا نام ہے۔ آیئے اس رمضان میں ہم لوگوں کے ظلموں پر نہیں، اپنے ظلم پر آنسو بہائیں کہ اے خدا! ہم نے تیری قدر نہیں کی۔ تیرے کلام کی قدر نہیں کی۔ ہم نے تیرے پیغام کو چھپا کر رکھا ہوا ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہماری زندگیاں تیرے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کے لئے وقف ہوں۔ نہیں چاہتے کہ ہمارے مال تیرے پیغام کو دنیا میں پہنچانے پر صرف ہوں۔ کام وہ کرتے ہیں جن پر تیری طرف سے لعنت کی کھلی وعید ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْھُدٰی (159:2) جس پر وعید یہ ہے اُولٰٓئِکَ یَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ وَیَلْعَنُھُمُ اللّٰعِنُوْنَ (159:2) اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (161:2) اور آس یہ لگائے بیٹھے ہیں کہ تیری رحمت کے دروازے ہم پر کھل جائیں۔ مونہہ سے کہتے ہیں کہ تو ہم سے قریب ہے مگر دل تجھ سے اتنی دور ہیں کہ اس سے دور تر کوئی چیز نہیں۔ ہمارے ماتھے تیری دہلیز پر ہوتے ہیں جہاں جنت ملنی چاہئے اور دل جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ (3-2:104) کا ورد کر رہے ہوتے ہیں۔ زبان پر یہ ہوتا ہے کہ ہم تیرے غلام ہیں (اَنَا عَبْدُکَ) اور جو ہمارا مال ہے۔ وہ ہمارا مال نہیں وہ تیرا مال ہے اور دل کی یہ حالت ہوتی ہے کہ تیرے نام کو دنیا میں بلند کرنے کے لئے چند کوڑیاں خرچ کرنی پڑیں تو وہ ہمیں پہاڑ نظر آتا ہے اور ہم جھوٹے بہانے بنا کر ہر ممکن کوشش

کرتے ہیں کہ ہمارا مال ہم سے جدا نہ ہو۔

اے خدا تو اس جھوٹی زندگی سے ہمیں باہر نکال۔ ہم زمین پر رات کی خاموشی میں ماتھا رکھتے ہیں تو وہاں سے یہ آواز آتی ہے کہ ''مرا خراب کردی تو بہ سجدہ زیائی''۔ تو نے اپنے ریا کاری کے سجدوں سے مجھے ناپاک کر دیا۔ اے خدا تو ہمیں اپنی جناب میں سجدہ کرنے کی توفیق دے۔ ہمیں اپنا غلام بنا لے کہ ہمیں تیرا نام دنیا میں بلند کرنے کے سوائے کوئی فکر نہ ہو۔ اور تو ہمارا رب بن جا کہ تیری توجہ امت محمدیہ کو دنیا میں سر بلند کرنے کی طرف ہو جائے۔ خاکسار محمد علی